۲۴ ربجادی الاول سنہ ۱۳۵۹ ہجری قدسی

مطابق ۲۱ جون سنہ ۱۹۴۰ عیسوی

شجرہ اقربایان حضور امیر الدولہ امیر الملک
نواب امیر خان صاحب بہادر شمشیر جنگ خلد مکین
معہ مختصر حالات حسب و نسب

از

صاحبزادہ حاجی محمد عبد الرحمن خاں خلف الصدق اشرف الامراء عمدۃ الملک

صاحبزادہ احمد یار خان صاحب بہادر فتح جنگ سینئر ممبر کونسل مرحوم و مغفور

فتح منزل۔ ٹونک راج

(مطبوعہ شاہجہان برقی پریس بلیماران دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ خلق بنی آدم والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ المحترم اشرف العرب والعجم واصحابہ المحتشم بعد حمد و صلوٰۃ

صاحبزادہ حاجی محمد عبدالرحمٰن خاں خلف اشرف الامراء عمدۃ الملک صاحبزادہ احمد یار خانصاحب بہادر فتح جنگ عرض پرداز ہے کہ علم الانساب ایک شریف علم ہے۔ ابتدائی زمانے میں اس کی طرف خاص توجہ تھی۔ موجودہ زمانے میں چونکہ محفوظ نہیں ہیں اور تمام طور پر انساب مخلوط ہوگئے ہیں اِس وجہ سے اس علم کی طرف سے توجہ بھی تقریباً مرتفع ہوگئی ہے۔ عرب میں ایک زمانہ وہ تھا کہ انسانوں کے انساب محفوظ ہونے کے ماسوا حیوانات کے انساب بھی زبانی یاد رکھتے۔ لیکن وہاں بھی اختلاطِ عجم نے انساب پر بُرا اثر ڈالا اور عجم میں تو قطعی طور پر اس کا تحفظ اور لحاظ ہی نہیں رہا۔

میرے والد صاحب قبلہ مرحوم مغفور نے اِس کمی اختلاط کو محسوس فرماتے ہوئے نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان صاحب بہادر نصرت جنگ جنت آرامگاہ کے عصر ہمایونی میں نواب امیر الدولہ امیر الملک امیر خاں صاحب بہادر شمشیر جنگ خلد آشیاں اور ان کے اقربا کے انساب نہایت تحقیق اور تدقیق کے ساتھ معہ مختصر حالات ایک شجرہ کی صورت میں تحریر فرمائے۔
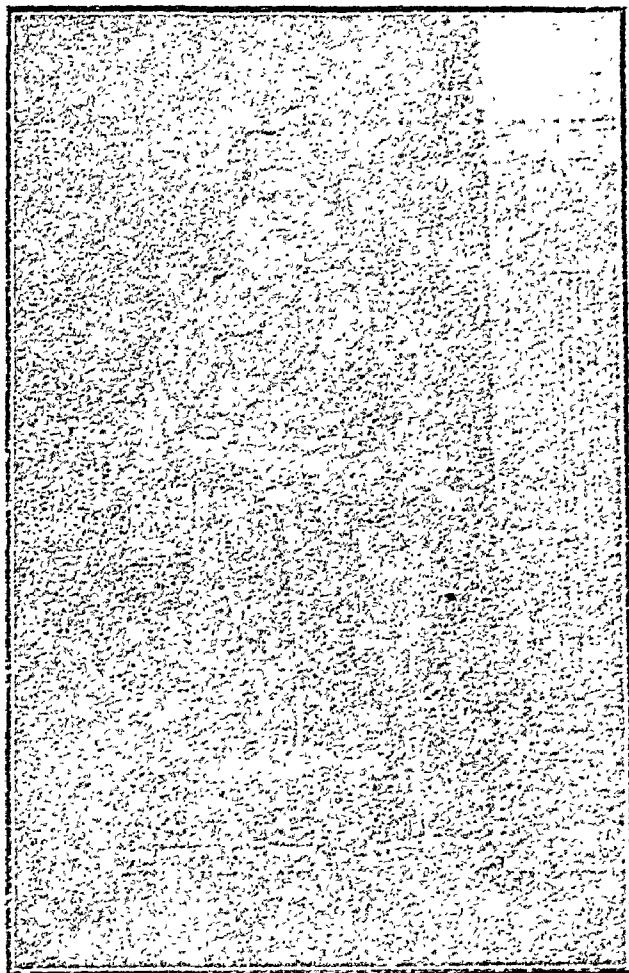
Ashraful-Umara Umdatul-Mulk, Sz. Ahmad Yar Khan Sahib Bahadur, Fateh-Jung, Senior Member of the State Council and Commander-in-Chief of Tonk Troops.

فوٹو صاحبزادہ محمد عبدالرحمٰن خان سابق کرنیل افواج ریاست ٹونک راج
تاریخ پیدائش ۱۷ر شعبان سنہ [illegible] مقام فتح منزل ٹونک راج

تاکہ شرف نسبی اور امتیاز حسبی باقی رہ سکے۔ وہ میرے پاس ان کے کتبخانہ میں محفوظ تھا۔ یہ مرشبہ اسوقت کے ہیں کہ جو زمانہ نہایت قریب عہد نواب امیر الدولہ صاحب بہادر فردوس قیامگاہ تھا۔ لہٰذا یہ نہایت صحیح طور پر لکھے گئے۔ اور اس وقت ایسے اصحاب بقید حیات موجود تھے کہ جو اس شجرہ کا جز ہیں۔ میں نے ایسے ان اشخاص کے نام بیشی کر دیئے ہیں جو بعد مرتبگی شجرہ جناب والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم وجود میں آئے ہیں۔ اس کو ہدیہ اقربایان نواب امیر الدولہ صاحب بہادر جنت آرامگاہ کرتا ہوں اصلی صورت میں تاکہ اصحاب انساب محفوظ کو اپنے آبا کرام و اسلاف عظام کے اسمائے گرامی کو معلوم کرنے اور باقاعدہ شجر نسبی بنانے میں کوئی دقت واقع نہ ہو۔

۱۴ر جمادی الاول ۱۳۵۹ھ ہجری مطابق ۲۱ر جون ۱۹۴۰ء یوم جمعہ

خاکسار

حاجی صاحبزادہ محمد عبد الرحمٰن خاں سابق کرنل فوج مصنف و مؤلف کتب رہنمائے شکار و اشرف التواریخ وغیرہ

فتح منزل۔ ٹونک راج (راجپوتانہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱	گوھر خان	طالع خاں کے باپ کا نام گوہر خاں تھا اور طالع خاں نواب امیر خاں بہادر کے دادا کا نام تھا۔ جن کا ذکر آگے ہوتا ہے۔
۲	طالع خاں	طالع خاں کی دو عورتیں تھیں۔ ایک پٹھانی جن کا نام رابعہ بی بی تھا۔ اور ان کے بطن سے حیات خاں پسر اور شہانی بی بی اور رحمانی بی بی دختران تھیں۔ دوسری عورت کا مسماۃ گورا پاربتی نام تھا۔ اُس کے بطن سے ایک دختر خان بی بی تھی۔
۳	حیات خاں	حیات خاں کے دو قبیلہ تھے۔ ایک پٹھانی دوسری سیدانی۔ پٹھانی کے بطن سے نواب امیر خاں بہادر پسر اور خدیجہ بی بی و زینب بی بی دختران تھیں اور سیدانی کے بطن سے کرم دین خاں پسر اور گلو بی بی و بختوری بی بی و جہانگیری بی بی دختران تھیں۔
۴	شہانی بی بی	شہانی بی بی کے باپ کا نام طالع خاں تھا۔ اور شوہر کا نام عنایت خاں ولد امیر خاں ولایتی تھا۔ عنایت خاں نے بحالتِ جنون اپنے باپ امیر خاں کو ضرب بندوق سے مار ڈالا تھا۔ شہانی بی بی کے محراب خاں و شیر انداز خاں پسران و نیاز بی بی و راج بی بی دختران تھیں۔
۵	رحمانی بی بی	رحمانی بی بی کے باپ کا نام طالع خاں تھا اور شوہر کا نام معلوم نہیں۔ ولایتی شخص تھا رحمانی بی بی کے سات لڑکے پیدا ہوئے جو ایام طفولیت میں مر گئے۔ صرف ایک دختر بقیدِ حیات رہیں۔ اُس دختر سے احمد خاں متولد ہوئے جو ہمراہ نواب امیر خاں بہادر شریک جنگ تھے جن کا تذکرہ امیر نامہ میں لفظ ہمشیر زادہ سے ہے۔ احمد خاں کی اولاد کا سلسلہ شجرہ میں درج ہے۔

نمبر	نام	کیفیت
۶	خان بی بی	خان بی بی کے باپ کا نام طالع خاں تھا۔ مگر یہ بیٹی طالع خاں کی از بطن کنیزک گوراپاری تھی اور شوہر کا نام نجیب خاں تھا اور یہ قوم ہمند تھا۔ خان بی بی کے کرم دین خاں و محمد دین خاں پسران اور کرم بی بی اور مریم بی بی دختران تھیں۔
۷	نواب امیرالدولہ بہادر	نواب امیر خاں بہادر کے باپ کا نام حیات خان تھا اور نواب امیر خاں بہادر کے محل میں چند عورتیں تھیں۔ مگر دو بیبیاں پٹھانی تھیں۔ ایک پٹھانی صاحبہ کے بطن سے نواب وزیرالدولہ بہادر اور دوسری پٹھانی صاحبہ کے بطن سے صاحبزادہ عبدالکریم خاں بہادر تھے۔ اور باقی دیگر عورات کی اولاد اور صاحبزادہ اور صاحبزادیاں مفصلہ ذیل تھیں۔ صاحبزادہ عباداللہ خاں صاحب و صاحبزادہ محمد جمال خانصاحب صاحبزادہ کمال محمد خاں صاحب و صاحبزادہ جلال خانصاحب و صاحبزادہ احمد علی خاں صاحب و صاحبزادہ منیر خاں صاحب و صاحبزادہ بخت بلند خاں صاحب و صاحبزادہ احمد یار خاں صاحب و صاحبزادہ اکرم خاں صاحب اولاد ذکور و دختران گلینا بیگم و حکم بی بی و فیض بیگم و عمدہ بیگم و اشرف بیگم و رحمت بی بی و بشارت بی بی و کلثوم بیگم و فاطمہ بیگم اولاد اناث ہیں۔
۸	خدیجہ بیگم	خدیجہ بیگم کے باپ کا نام حیات خاں تھا اور شوہر کا نام شیخ تبارک اللہ تھا۔ یہ شیخ عباسی تھے۔ ان کے غلام قادر خاں و اعظم الدین خاں پسران اور گوہر بیگم دختر تھیں۔ گوہر بیگم کی اولاد صاحبزادہ فیض محمد خاں پسر اور آفتاب بیگم صاحبہ وغیرہ دختران تھیں۔ اور غلام قادر خاں کی اولاد میں عبداللہ خاں وغیرہ پسران اور امتیاز بیگم وغیرہ دختران اور اعظم الدین خاں کی اولاد میں خان بہادر خاں وغیرہ ہیں۔ غلام قادر خاں کی اہلیہ گلینا بیگم دختر نواب امیرالدولہ بہادر کی صاحبزادی تھیں اور اہلیہ اعظم الدین خاں محمد دین خاں کی بیٹی خان بی بی کی پوتی تھیں جن کا نام امراؤ بیگم تھا۔

زینب بیگم کے باپ کا نام حیات خاں تھا اور شوہر کا نام دلیل خاں تھا ۔ انکے پسر کا نام محمد بہادر خاں تھا اور ان کی اولاد میں علی محمد خاں، محمد عمر خاں جعفر علیخاں وغیرہ ہیں	زینب بیگم	۹
گلوبی بی کے باپ کا نام حیات خاں اور شوہر کا نام محب اللہ خاں ولایتی تھا ۔ ان کے پسر کا نام غلام محی الدین خاں تھا ۔ ان کی اولاد میں رفیع الدین خاں شمس الدین خاں وغیرہ اور شمس الدین خاں کے پسر کا نام غلام معین الدین خاں ہے ۔ محب اللہ خان ہم قوم اور اوپر سے سلسلہ نسب نواب امیر خاں میں تھے اسوجہ سے سند میں عزیز العقد لکھا ۔	گلوبی بی	۱۰
بختوری بی بی کے باپ کا نام حیات خاں تھا اور شوہر کا نام محمد دین خاں تھا جو خان بی بی کا بیٹا تھا ۔ منا بیگم و امراؤ بیگم و نادر بی و نادر بی دختران تھیں ۔ امراؤ بیگم کی شادی اعظم الدین خاں اور منا کی شادی غلام قادر خاں پسر ان خدیجہ بیگم مندرجہ نمبر (۲) سے ہوئی تھی ۔ بعد انتقال منا بیگم غلام قادر خاں مذکور کی شادی گلینا بیگم دختر نواب امیر الدولہ بہادر سے ہوئی تھی ۔	بختوری بی بی	۱۱
جہانگیری بی بی کے باپ کا نام حیات خاں اور شوہر کا نام نواب محمد سعید خاں تھا جن کا تذکرہ امیر نامہ میں ہے ۔ یہ لاولد فوت ہوئیں ۔	جہانگیری بی بی	۱۲
شیر انداز خاں کے باپ کا نام عنایت خاں اور والدہ کا نام شہانی بی بی تھا ۔ یہ شہانی بی بی حقیقی بہن حیات خاں کی تھیں اور شیر انداز خاں حقیقی پھوپھی زاد بھائی نواب امیر خاں کے تھے شیر انداز خاں کے پسر کا نام عبدالرحمن خاں اور ان کے پسر کا نام زمان خاں تھا زمان خاں کے خلف اکبر کا نام احمد یار خاں تھا ۔ جن کی شادی نواب امیر خاں بہادر کی دختر	شیر انداز خان	۱۳

		فیض بیگم سے ہوئی۔ فیض بیگم کے لاولد فوت ہونے پر آپ کا دوسرا عقد ہمراہ دختر اکبر خاں ہوا۔ یہ اکبر خاں رحمو بی بی کے نواسہ احمد خاں کے پسر تھے۔ ان سے ایک پسر ہوا جن کا نام عبدالرحمٰن خاں ہے۔ ان کی شادی نواب امین الدولہ بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن سے اولاد مندرجہ شجرہ ہے۔ احمد یار خاں تاحیات مختلف عہدوں پر ممتاز رہے اور پروانجات و خطاب ریاست سے عطا ہوئے۔
۱۴	محراب خاں	محراب خاں کے باپ کا نام عنایت خاں اور والدہ کا نام شہانی بی بی تھا۔ یہ اپنی بہن کے داماد مسمی دوندے خاں کو ضرب بندوق سے مار کر چلا گیا۔
۱۵	راج بی بی	راج بی بی کے باپ کا نام عنایت خاں اور ماں کا شہانی بی بی اور شوہر کا نام محمود خاں پسر رستم خاں تھا اور ایک دختر جہاں بی بی تھی۔
۱۶	نیاز بی بی	نیاز بی بی کے باپ کا نام عنایت خاں اور ماں کا شہانی بی بی اور شوہر کا رحمت خاں ولایتی تھا۔ ایک احمد خاں پسر اور چاند بی بی و عدل بی بی دختران تھیں۔
۱۷	کرم دین خان	کرم دین خاں کے باپ کا نام نجیب خاں ہمشد اور ماں کا خان بی بی تھا۔
۱۸	محمد دین خان	محمد دین خاں کے باپ کا نام نجیب خاں ہمشد اور ماں کا خان بی بی اور اہلیہ کا بختوری بی بی تھا۔ ان کے چار لڑکیاں امراؤ بیگم و منا بیگم و نادر بی بی و تارو بی بی تھیں جن کا تذکرہ خانہ نمبر (۱۱) میں آ چکا۔
۱۹	کرم بی بی	کرم بی بی کے باپ کا نام نجیب خاں ہمشد اور ماں کا خان بی بی تھا اور شوہر کا نام خیر اللہ خاں تھا۔ اور خیر اللہ خاں غدر کو ایک شخص مرزا نے گود میں پالا تھا۔ ان کے پسر کا نام صالح محمد خاں تھا۔ یہ بچی صالح محمد خاں کی پھوپی تھے۔
۲۰	مریم بی بی	مریم بی بی کے باپ کا نام نجیب خاں ہمشد مذکورہ بالا اور ماں کا خان بی بی مذکورہ بالا تھا۔ اور شوہر کا نام نور خاں ولایتی تھا۔ اور دختر کا جہاں بی بی نام تھا۔

نمبر	نام	کیفیت
		ذکر اولاد نور بی بی کہ ہمشیر حقیقی رالعہ بی بی یعنی خالہ صاحبہ حیات خاں
۲۱	نور بی بی	نور بی اور رالعہ بی بی والدہ حیات خاں ہر دو ہمشیران حقیقی تھیں۔ نور بی بی کی دختر کا نام عنایت بی تھا۔
۲۲	عنایت بی	عنایت بی کے محب اللہ خاں باز گل خاں اُستاد ناصر خاں تین پسر تھے اور یہ نور بی کی بیٹی تھیں۔
۲۳	محب اللہ خان	محب اللہ خاں کے ایک بیٹی مجو بی تھی وہ ستار خاں سوداگر کو بیاہی تھی۔
۲۴	اُستاد ناصر خان	استاد ناصر خاں کے تین لڑکیاں اور ایک لڑکا نجو خاں نامی یہ سب کنیزک سے تھے۔
۲۵	باز گل خان	باز گل خاں کے دو پسر یکے غلام فرید خاں دومی غلام اکبر خاں تھے۔
		ذکر اولاد عمر خاں لذت خاں یہ دونوں چچازاد بھائی حیات خاں تھے چنانچہ تر بور مشہور تھے
۲۶	عمر خان	عمر خاں کے پسر کا نام ہمت خاں تھا اور وہ ٹونک میں رسالدار تھا۔
۲۷	لذت خان	لذت خاں کے تین پسر یکے جانباز خاں دومی شہاب الدین خاں سومی احمد خاں تھے۔
		ذکر اولاد رستم خاں جمعدار
۲۸	رستم خان	رستم خاں کی خوشدامن کا نام صالحہ بی اور اہلیہ کا نام مراد بی اور نعیم خاں و محمود خاں پسر و گل بی دختر تھی
۲۹	نعیم خان	نعیم خاں کی اولاد پٹھانی سے اڈے خاں و ریو بی تھے اور کنیزک سے خلیل خاں و رحیم خاں و شبولی تھے۔
۳۰	محمود خان	محمود خاں کی اہلیہ کا نام راج بی بی تھا جن کا ذکر نمبر (۱۵) میں ہو چکا اور دختر کا نام مہا بی تھا۔
۳۱	گل بی و الف خان و عزیز خان	گل بی کے شوہر کا نام الف خاں تھا اور یہ قوم عرب سے تھے۔ ان کے پسر کا نام عبداللہ خاں اور دختر کا نادر بی تھا الف خاں مذکور نے ایام شباب میں ایک نکاح اور کیا تھا جس کے ایک لڑکا امیر خاں پیدا ہوا اور امیر خاں کے ایک پسر شاہجہاں خاں پیدا ہوا۔ اور شاہجہاں خاں کے پانچ پسر اور دو دختران تھیں اور الف خاں کے حقیقی بھائی کا نام عزیز خاں تھا۔ ان کی دختر کا نام چاند بی تھا اور الف خاں کے بچازاد بھائی کا نام رشید خاں تھا ان کے دو پسر تھے ایک کا نام محمد زمان خان اور دوسرے کا نام عبدالرحمن خاں تھا۔

ضمیمہ شجرہ اقربایان حضور امیر الدولہ امیر الملک
نواب امیر خاں بہادر شمشیر جنگ خلد آشیاں

تشریح صاحبزادگان اصل خاندان

مرتبہ

صاحبزادہ حاجی محمد عبد الرحمن خاں بہنوئی حضور ہز ہائینس
بہادر والئ ٹونک دام اقبالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اواست معزّ و آبرو دہندہ

اعلےٰ و اولیٰ بہتر و برتر و بالا

ایک قانون دوسرے ہزہائینس ٹونک جناب نواب وزیرالدولہ بہادر نصرت جنگ جنّت آرام گاہ کا محررہ ۲۳ ماہ صفر المظفر ۱۲۷۷ھ کا جاری فرمایا ہوا کہ کن کن اشخاص کو صاحبزادہ کہا جائے۔ جسکا ذکر تاریخ ٹونک حدیقۂ راجستان ٹونک مصنفۂ منشی و مولوی و حکیم سیّد محمد اصغر علی صاحب آبرو۔ جس کا طبع کا سال ۱۳۱۸ھ ہے اسکے صفحہ ۱۶۴ و ۱۶۵ میں درج ہے جسکی عبارت یہ ہے

"بتاریخ یازدہم محرم الحرام ۱۳۰۷ھ مطابق دوازدہم ماہ ستمبر ۱۸۸۹ء روبکار باجلاس میمنت اساس افتخار الامرا فخر الملک جناب صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ سی۔ ایس۔ آئی نائب الریاست و وائس پریذیڈنٹ محکمہ محتشمہ کونسل بمنظوری جناب حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہ حسب آئین جناب وزیرالدولہ بہادر نصرت جنگ انار اللہ برہانہٗ رقمزدہ بست سویم ۲۳ ماہ صفر المظفر ۱۲۷۷ھ ہجری بدین مضمون بصرا ہوا کہ بجز حقاد و اولاد و داماد حضرت نواب امیرالدولہ بہادر آسودۂ جنّت الفردوس و حضرت نواب وزیرالدولہ بہادر جنت آرامگاہ و جناب نواب یمین الدولہ و جناب نواب امین الدولہ بہادر دام اقبالہٗ اور کسی کو

صاحبزادہ نہ کہنا چاہیے۔ اگر ان ہر چہار رئیس کے داماد و عورات غیر خاندان ہذا سے اپنے عقد نکاح میں لائیں اور ان سے اولاد پیدا ہو اُن کو صاحبزادہ کہنا زیبا نہیں ہے ...."

حدیقہ راجستان ٹونک کی عبارت جو اوپر درج کی گئی ہے یہ مزید معلومات کی غرض سے لکھی گئی ہے جو کہ ناظریان صاحبان شجرہ کے لئے ضروری ہے۔

خاکسار

حاجی صاحبزادہ محمد عبدالرحمٰن خاں خلف الصدق اشرف الامراء عمدة الملک جناب صاحبزادہ احمدیار خانصاحب بہادر فتح جنگ سینئر ممبر کونسل مرحوم و مغفور ریاست ٹونک مصنف و مؤلف کتب رہنمائے شکار و اشرف التواریخ وغیرہ

فتح منزل ٹونک راج

(راجپوتانہ)